WEBSITE : www.hizbululama.org.uk
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
E-MAIL : info@hizbululama.org.uk

Year : 27
In the Name of Allah, The Most Beneficent, The Most Merciful
Issu : 08

THE MOON SIGHTING

MONTHLY NEWS LETTER

Islamic Date Calendar

Central Moon Sighting Committee of great Britain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منصوصاتِ اسلامیہ، اجتہاد اور کانفرنسیں! جس علم کے پیچھے "امرِ خدا پر سرِ تسلیم خم کے" "عشق کی طاقت" نہ ہو وہ علم ہے بیکار!

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ومن تبعہ الیٰ یوم الدین .اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۔ یسئلونک عن الاھلۃ قل ھی مواقیت للناس والحج (البقرہ، پ۲۔ آیت۱۸۹) وقال النبی ﷺ: عن ابن عمر رضی اللہ عنھما یحدث عن النبی ﷺ انہ قال : اِنّااُمّۃ اُمِّیَۃ لاَ نکتب ولا نحسب، الشھر ھٰکذا وھٰکذا، وھکذا. وعقد الابھام فی الثالثۃ .والشھر ھکذا ،وھکذا. (بخاری)۔ عن امّ سلمۃ رضی اللہ عنھا انّ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلّم اٰلیٰ من نسائہ شھراً فلمّا مضیٰ تسعۃ و عشرون یومًا غدا او راح فقیل لہ انّک قد حلفت ان لا تد خل شھراً فقال ان شھراً یکون تسعۃوعشرین یو مًا (بخاری) **اما ّبعد**، قارئینِ کرام ۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہ بات مخفی نہیں کہ مسائلِ دینیہ کے اوّلین مآخذ نصوص یعنی قرآن وسنت ہے، البتّہ وہ مسائل کہ جن کا ذکر ان مآخذ میں موجود نہیں انہیں اجماعِ صحابہؓ سے ورنہ قرآن وسنت وآثارِ صحابہ کی روشنی میں قیاس وشرعی اجتہاد سے تا قیامت حل کئے جاتے رہیں گے، چونکہ ثبوتِ ہلال کا مسئلہ نصوصِ قطعیّہ کے ساتھ ساتھ اجماعِ صحابہ سے بھی ثابت ہے یہی وجہ ہے کہ خلفائے راشدین کے زمانہ میں ماہرین فلکیات وفلکی رصدگاہوں تک پر قابو پانے کے باوجود اجتہاد نہیں کیا کیونکہ آپ ﷺ کی موجودگی میں مدینہ کے یہود فلکی علوم سے واقف تھےپھر بھی آپ ﷺ نے نہ تو خود ان سے استفادہ کیا اور نہ ہی صحابہ کرامؓ کو استفادے کا حکم دیا حالانکہ آپ ﷺ نے یہودی زبان سکھنے کے لئے حضرت زیدؓ کو حکم فرمایا اور جنگِ بدر کے پڑھے لکھے مشرک قیدیوں کا چھٹکارہ مسلمانوں کو سکھانے سے مشروط تک کیا، ثابت ہوا کہ " منصوص ثبوتِ ہلال طریقہ" میں فلکی حساب کے اجتہاد کی گنجائش نہ تھی اسی لئے صحابہ کرام آپ ﷺ کے طریقے پر ہی جمے رہے اور یہی وجہ ہے کہ فقہاء نے ثبوتِ ہلال میں فلکیاتی حسابات کے "مفروضہ نیومون" کے قواعد کے دخل کو یہود ونصاریٰ کی اپنے دین میں تبدیلی کی طرح تحریف میں شمار کیا حتیٰ کہ بعض نے اسے کفر تک سے تعبیر کیا۔

رابطہ کانفرنس اور گمراہ کن پروپیگنڈہ : کانفرنس میں سعودی عربیہ کے مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز الآل شیخ حفظہ اللہ نے اپنے بیان میں اس مسئلہ میں فلکیاتی قواعد کی پیوندکاری کو رد کر دیا کہ اسلام میں نصوص سے ہٹ کر کسی تبدیلی کی گنجائش نہیں! رہے حساب داں تو ان سے ہماری ذاتی کوئی عداوت نہیں، یہ دین کا معاملہ ہے۔ یاد رہے کہ رابطہ عالمِ اسلامی کو سعودیہ کی سیاست خاص کر شرعی نصوص ونصی ثبوتِ ہلال میں اختیار کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ مفتی اعظم سعودیہ نے اوّلاً ہی اپنے بیان میں فلکیاتی حسابات کی تردید فرمادی تھی! مگر یار لوگوں نے امانت ودیانت کو پرے رکھ کر شور مچادیا کہ کانفرنس اور سعودی علماء نے فیصلہ کر دیا کہ "شرعی گواہی" کو قبول نہیں کیا جائے گا! حالانکہ رابطہ عالمی ایک مشاورتی تنظیم ہے، جس کی مرضی ہے اس کی تجاویز کو قبول کرے نہ کرے کہ یہ کوئی وحی نہیں! اور یہی بات حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب حفظہ اللہ نے بھی دارالعلوم کراچی کے ماہنامہ "البلاغ اور دینِ اسلام ویب سائٹ" میں اپنے مضمون میں بھی واضح طور پر لکھی کہ؛ "۔۔بہرحال یہ باتیں تو درست ثابت نہ ہوئیں کہ سعودی عرب میں رویت کے بجائے حسابی تقویم (ام القریٰ) پر اعتماد کیا جاتا ہے، یا ہر مہینے رویت کا اہتمام نہیں ہوتا۔۔الخ

رابطہ تجاویز اور رکارڈ کی بالمشافہ تصدیق! : رابطہ تجاویز کو یار لوگوں کی طرف سے سعودی علماء کا فیصلہ بتانے کی تردید جہاں مفتی اعظم سعودیہ کے افتتاحی بیان (جو تجویز نمبر ا کا جزء بنا) سے ہوئی وہیں حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب کی مذکورہ تصدیق نے عوام الناس سے ان کی دھوکہ دہی کی قلعیبھی کھول دی ،یاد رہے کہ اس سے پہلے شیخ ابن بازؒ، شیخ سبیّل حفظہ اللہ اور دارالافتاء ریاض کے کئی فتاویٰ حتیٰ کہانھوں نے ہمارے بزرگوں حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ، مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ، مولانا موسٰی بازیؒ، مفتی رشید احمد لودھیانویؒ، مفتی نظام الدین صاحبؒ وغیرہم کی تصدیقات (کہ سعودیہ والے فلکیات اور ام القریٰ کیلنڈر پر عمل نہیں کرتے)، نیز حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب کی تحریک وتصدیق پر کانفرنس میں موجود سعودی محکمہ قضات کے قاضی عبدالعزیز بن صالح حفظہ اللہ کی طرف سے پیش کی گئی تفصیل، سب نے ۲۷ سالوں پر مشتمل ہماری تحریرات کی جہاں تصدیقکر دی وہیں بے پر کے جھوٹ اوڑانے والوں کو ہمیشہ اپنی زبان وقلم قابو رکھنے کا درس بھی دیا!

فلکی حساب، صاحبِ قرآن ﷺ! عجیب مذاق ومنطق!!! ثبوتِ ہلال میں میتونک فلکی حساب کی وکالت میں کہا جاتا ہے کہ "ہم بھی تو نصوص میں مذکور "رویت" ہی پر عمل کرنے کو کہتے ہیں! مگر جب انہیں یاد دلایا جائے کہ "نصوص میں رویتِ ہلال کو "مفروضہ نیومون کے فلکی حساب سے مشروط نہیں کیا گیا نیز حضرت زیدؓ، جنگِ بدر کے مشرک قیدیوں کا چھٹکارہ کے شروع میں ذکر کردہ واقعات بھی اس بات کی قطعی دلیل ہے کہ "ثبوتِ ہلال میں یہودیوں والا فلکی حساب جائز ہوتا تو آپ ﷺ وصحابہ اسے سکھنے کا حکم فرماتیمگر اولٹا قرآن ونصِ امیّ سے اسے رد کر دیا! یہ بھی کہا جاتا ہے کہ "سعودیہ میں جس دن چاند دیکھ لئے جانے کا کہا جاتا ہے اس دن دنیا میں کہیں بھی چاند نہیں دکھائی دیتا! لاحول ولاقوّۃ الاّ باللہ، جب ان کے سامنے دنیا میں اسی شام چاند دکھائی دینے کے واقعات پیش ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ تو فلکی حسابات کے خلاف ہیں، ہم نہیں مانتے!!! اناللہ وانا الیہ راجعون (ہماری ویب سائٹ پر دیکھیں؛ دنیا بھر کی رویت۔۔۔ دارالعلوم بری ۔۔۔لیسٹر دارالعلوم۔۔۔ برمنگھم تبلیغی مرکز وغیرہ کے رویتِ ہلال کے واقعات۔۔)، دراصل ثبوتِ ہلال میں فلکی حساب کی وکالت کرنے والوں نے پہلے ہی طے کر لیا ہے کہ اس حساب کے خلاف شہادتِ رویت کو تسلیم ہی نہیں کرنا ہے! اس کے علاوہ وہ قرآنی آیات جن میں چاند سورج ،سیاّروں اور دن، رات کے حوالہ سے اللہ کی قدرتِ کاملہ کے حساب کا ذکر ہے پیش کر کے کہا جاتا ہے کہ "اللہ خود ان آیات میں حسابِ فلکی کا ذکر کرتے ہیں"! گویا ان کے ہاں یہ آیات آپ ﷺ کے بعد نعوذ باللہ نازل ہوئیں یا آپ ﷺ نے باوجود ان آیات کینزول کے مفروضہ فلکی حسابات کا رد کر کے انہیں نعوذ باللہ خود ہی رد کر دیا! لاحول ولاقوّۃ الاّ باللہ، جبکہ آپ ﷺ کی احادیث واعمال وفرمودات قرآن کی وحیانہ تفسیر ہے جو تمام دیگر مفسّرین کی تفاسیر سے اعلیٰ وافضل ترین تفسیر ہے کیونکہ یہ بھی وحی ہے (وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الاّ وحی یوحیٰ۔ القرآن)!

ثبوتِ ہلال واجتہاد ؛ یہ جو کہا جاتا ہے کہ ثبوتِ ہلال کا مسئلہ اجتہادی ہے اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ نفسِ ثبوتِ ہلال (یعنی ۲۹ ویں کی شام کو چاند کی رویت ورنہ ۳۰ ایام کی تکمیل) کی نص مبہم ہے اس لئے اس میں اجتہاد کیا گیا یا کیا جائے! نہیں ایسا نہیں بلکہ نصوصِ قطعیہ بالکل واضح اور غیر مبہم ہے! ہاں سلفِ صالحین کی ایک جماعت نے جو اجتہاد کیا ہے وہ "غیر صحابی کی شہادت کو قبول کرنے میں شاہد کے عادل ہونے نہ ہونے کی بنیاد پر کیا ہے نہ کہ فلکی حسابات کو نص میں دخیل بنانے پر"! موجودہ زمانہ میں ثبوتِ ہلال کی نص میں تبدیلی کی جو کوششیں ہو رہی ہیں اس نے اسلام کی آمد سے پہلے کے تقریباً ڈھائی سو سال سے زیادہ عرصہ ماقبل ۳۵۸ء میں ہونے والے اہلِ کتاب کی تحریف کے تاریخی واقعہکی یاد دلادی جب یہودی ربائی حلّیل دوم نے ایلیا (بیت المقدّس) کی فقہاء کی اعلیٰ کونسل کی کانفرنس میں اسی میتونک (۳۱۴ ق م) سائکل حساب کے دلائل پر پیغمبرانہ الٰہی ثبوتِ ہلال طریقہ کو اجتہاد کے نام سے بدل دیا تھا جسے اسلام کی آمد پر ختم المرسلین ﷺ نے منصوصات سے دوبارہ اصل شرعی طریقہ سے بدل دیا، افسوس اسلام کی آمد کے بعد سب سے پہلے شیعوں نے اس حساب کو اسلام میں داخل کیا جیسے کہ اس فرقہ کی بنیاد ہی ابنِ سباء کے یہودی نظریات پر ہے! اس وقت سنیوں نے اگرچہ اسے ہاتھ نہ لگایا! مگر افسوس صد افسوس اب اسی یہودی سبائی شیعہ طریقہ کو ۳۵۸ء کے منحوس واقعہ کی طرح رابطہ اور مرکزِ اسلام مکۃ المکرّمہ کے نام پر زندہ کیا جا رہا ہے، اللّٰھم اھدنا. (**چند صفحات پر مشتمل مکمّل یہ مضمون اورفتاویٰ وحوالہ جات کے لئے ہماری ویب سائٹ کے ہلال مضامین وکتب دیکھیں**)

SHABAN 1433AH

Saudi Ummul Qura Calander Dates

Duration: June-July 2012

Islamic Date Calendar

The Islamic Week Starts Every Friday

First of SHABAN 1433AH

Commenced on the evening of Wednesday 20th June 2012

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
						1 21 June
2 22	3 23	4 24	5 25	6 26	7 27	8 28
9 29	10 30	11 1	12 2	13 3	14 4	15 5
16 6	17 7	18 8	19 9	20 10	21 11	22 12
23 13	24 14	25 15	26 16	27 17	28 18	29 19

Sunnah acts (Sunnah: the practice of Prophet Muhammad SAW, emulation of which attains great reward)

1. To fast on the days of Yaum-e-Beadh these are the 13, 14 & 15 except during Ramadhan where fasting is obligatory for the whole month.
2. To look the new moon crescent at the end of the Rasmi 29 day, please contact us to report a sighting.

Main Office:
Hizbul Ulama Uk
23 Chaucer Road, Forest Gate,
London E-7 9LZ

www.hizbululama.org.uk

Others:
Jamiatul-Ulama-Britain
98 Ferham Road,
Rotherham, S. Yorks

Haji Qamre Alam M.:07966348845 | Molvi Yakub Ahmed Miftahi M.:07866464040 | Darul Uloom Bury O:01706826106 | Mufti Mohammad Aslam O:01709563677 / M:07877561009